7918 ـ ذاتی تصاویر گھر میں لٹکانا

سوال

میں نے اپنے گھر میں اپنی اور والد اور والدین کی تصاویر لٹکا رکھی ہیں، مجھے ان کا کیا کرنا چاہیے، اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

میرے سائل بھائی آپ کے لیے ضروری ہے کہ ان تصاویر کو فورا زائل اور ختم کر دیں، کیونکہ حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے تصاویر بنانے اور رکھنے کے متعلق بہت شدید قسم کی وعید آئی ہے، اسی سلسلہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالی عنہ کو حکم دیتے ہیں ہوئے فرمایا:

" تم ہر تصویر کو مٹا دو، اور جو قبر ملے اسے زمین کے ساتھ برابر کر دو "

صحیح مسلم (1 / 66).

گھر وغیرہ میں ذی روح کی تصاویر لٹکانے سے وہاں رہنے والوں سے اللہ کے فضل عظیم سے محروم ہو جاتے ہیں، وہ یہ کہ اس گھر میں فرشتے ہی داخل نہیں ہوتے.

ابو سعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جس گھر میں مجسمہ یا تصویر ہو وہاں فرشتے داخل نہیں ہوتے "

اسے امام احمد نے روایت کیا ہے، اور یہ صحیح الجامع حدیث نمبر (1961) میں بھی ہے.

اگر آپ چاہیں تو ان تصاویر کے بدلے دوسری تصاویر جو ذی روح کی نہ مثلا درخت اور پہاڑ اور سمندر اور قدرتی مناظر کی تصاویر میں بدل سکتے ہیں، یا دوسرے نقشہ جات وغیرہ جن میں ذی روح کی تصویر نہ ہو وہ لگا سکتے ہیں، لیکن اس میں بھی اسراف اور فضول خرچی نہیں ہونی چاہیے.

اور جو تصاویر لٹکا رکھی ہیں انہیں مٹانا اور زائل کرنا یا پر اس میں تبدیلی کرنا ضروری ہے، اور انہیں محفوظ کر کے

اورسنبھال کر رکھنا جائز نہیں، اور یہاں ایک بات قابل ذکر ہے کہ فوت شدگان کی تصاویر رکھنا اور لٹکانا غم اور پریشانی میں مزید اضافہ کے علاوہ کچھ نہیں، اور بلا فائدہ ہیں، بلکہ ہو سکتا ہے یہ ان کی تعظیم کی طرف لے جائے جو کہ توحید کے منافی ہے.

اور ہمیں یہ نہیں بھولنا چاہیے کہ نوح علیہ السلام کی قوم میں جو شرک پھیلا تھا اس سبب بھی تصاویر لٹکانا تھا، انہوں نیک و صالح افراد کی تصاویر لٹکا رکھی تھیں، اس لیے اس سے جتنا بھی اجتناب کیا جائے بہتر ہے، اللہ تعالی ہمیں اور آپ کو ایسے اعمال کرنے کی توفیق نصیب فرمائے جس میں اس کی رضا و خوشنودی ہو، اور بخشش و معافی کا باعث ہوں.

اللہ تعالی ہی زیادہ علم رکھنے والا ہے، اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے.

واللہ اعلم .